5246-مذبح خانہ میں کئی ادیان کے لوگ جانور ذبح کرتے ہیں

سوال

ہمیں یہ تو علم ہے کہ اہل کتاب کا ذبح کیا ہوا گوشت جائز ہے ، اور اس میں کوئی بحث کرنا ممکن نہیں کیونکہ یہ قرآن مجید میں مذکور ہے ، اور ہمارے علم میں ہے کہ کچھ حالات ایسے ہیں جن میں علماء کرام کے مابین اختلاف ہے.

میرا سوال بھی معین حالت کے بارہ میں ہی ہے :

ہم کینڈا کے ایک شہر میں رہائش پذیر ہیں جہاں دنیا کے ہر کونے سے مہاجر جمع ہیں، جب آپ مذبح خانہ جائیں تو آپ کو وہاں متعدد ادیان کے لوگ کام کرتے ہوئے ملیں گے ، وہاں آپ کو یہودی بھی ملے گا ، اور مسلمان بھی ، اور عیسائی بھی اور بدھ مت اور ملحد اور سکھ بھی... الخ

ان لوگوں میں ذبح کرنے کا ذمہ دار بھی ہے. جس کے متعلق عادتا معلوم نہیں کہ ذبح کرنے والا کون ہے (وہ کسی بھی دین سے تعلق رکھنے والا ہو سکتا ہے) تو کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم اس طرح کے ملک میں بستے ہیں تو ہمارے لیے یہ معلومات حاصل کرنا اہم نہیں ، ہمارے لیے بازار میں پایا جانے والا گوشت کھانا ممکن ہے ؟

میں یہ سوال اس اعتبار سے کر رہا ہوں کہ وہاں کچھ مسلمان بھی شریعت اسلامیہ کے مطابق ذبح کرتے ہیں ، اور یہ گوشت بازار میں فروخت ہوتا ہے ، بہت سے لوگوں کے لیے یہ مشکل اور فتنہ بن چکا ہے اور وہ بہت سے حالات میں علماء کو تفصیل بتائے بغیر سوالات کرتے ہیں ، اگر آپ اس سلسلے میں ہمیں کچھ تفصیلات فراہم کریں گے تو یہ آپ کا بہت بڑا تعاون ہے.

پسندیدہ جواب

اس بارہ میں مسلمان شخص کو کوشش کرنی چاہیے ، اور اسے اپنے کھانے اور پینے ، اور لباس میں حلال اشیاء کے حصول کی جدوجہد کرنی چاہیے... اور یہ مخفی نہیں کہ یہود و نصاری کے علاوہ دوسرے بت پرستوں مثلا ملاحدہ اور سکھوں وغیرہ کا ذبح کیا ہوا گوشت کھانا حلال نہیں.

اور ہم مسلمانوں کے لیے ممکن ہے کہ کوئی ایک مسلمان ذبح کرے اور کوئی دوسرا مسلمان اس کی کھال اتار کر گوشت بنا کر گوشت استعمال کرے.

الشیخ العبد اللطیف

خلاصہ یہ ہوا کہ جب مسلمان یا کتابی شخص ذبح کرے تو وہ گوشت کھا لیں ، اور جب ان کے علاوہ کوئی اور ذبح کرے تو نہ کھائیں ، اور جب مذبح خانہ میں مختلف ادیان سے تعلق رکھنے والے لوگ ذبح کرتے ہوں جن میں مسلمان اور نصرانی بھی ، اور بدھ مت ، اور ہندو بھی ، اور اسلام سے مرتد ہونے والا شخص بھی شامل ہوں ، اور یہ معلوم نہ ہو کہ یہ گوشت کس نے ذبح کیا ہے تو وہ گوشت نہ کھائیں.

واللہ اعلم.